اداریہ

ذرا نم ہو تو یہ مٹی بہت زرخیز ہے ساقی

وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے جون کے آخری ہفتے میں جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے اہتمام اور لائبریریز ڈیپارٹمنٹ اور قاضی برادران کے اشتراک سے منعقدہ نادر قرآنی مخطوطات کی سہ روزہ نمائش اور بہترین کتابوں کے اعزازات پیش کرنے کے سلسلے میں منعقدہ پُر وقار تقریب میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ نئی نسل کو اپنے تہذیبی اقدار اور ثقافتی روایات سے بہرہ ور کرانے کے لئے تمام تر اقدامات کئے جانے چاہئیں۔ اُنہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ تمام تر مقامی فنی روایات کی طرف نوجوانوں کو راغب کیا جانا چاہیے تاکہ یہ روایات نئی نسل میں منتقل ہو سکیں جن کو پہلے ہی انٹرنیٹ، کیبل کلچر اور دیگر چیلنجوں کا سامنا ہے۔ نوجوان مستقبل کی اُمید اور وارث ہیں اور اُنہیں اپنی شاندار تہذیبی اور ثقافتی روایات سے بہرہ ور کرانا وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ ان ہی عوامل کو زیر نظر رکھتے ہوئے اکیڈیمی نوجوانوں پر مرکوز ادبی اور ثقافتی سرگرمیوں پر زور دے رہی ہے۔ کچھ عرصہ قبل اکیڈیمی نے نوجوان قلمکاروں کی دو روزہ کُل ریاستی کانفرنس کا انعقاد کیا جس میں اُردو، ہندی، ڈوگری، گوجری، پہاڑی، پنجابی، بلتی، شنا، انگریزی، لداخی اور بعض دیگر زبانوں سے تعلق رکھنے والے نوجوان قلمکاروں نے حصہ لے کر خیالات کے آپسی تبادلہ کے دوران ان زبانوں کے تحفظ اور نشو ونما کے لئے اپنے عہد کا اظہار کیا۔ ان ہی مقاصد کو لے کر اکیڈیمی کے شعبہ پنجابی نے کچھ عرصہ قبل نوجوانوں کے لئے مخصوص شیرازہ پنجابی کے خصوصی شمارے کی رونمائی انجام دی اور اس شمارے میں شامل نگارشات کو ادبی حلقوں نے تحسین کی نگاہوں سے دیکھا۔ اکیڈیمی نے گزشتہ مہینے نوجوانوں اور طلبہ کے لئے مخصوص کئی بڑے پروگرام منعقد کئے جن میں مسابقہ حُسنِ قرأت، مسابقہ حُسنِ نعت، قوالی کا مقابلہ وغیرہ شامل ہیں۔ یہ تمام پروگرام معیار کے اعتبار سے بہت ہی بلند ثابت ہوئے۔ ان میں شامل نوجوانوں اور طلبہ نے سینکڑوں حاضرین کی موجودگی میں اپنے فن کا مظاہرہ کرتے ہوئے داد و تحسین حاصل کی اور اُمید ظاہر کی گئی کہ یہ سلسلہ پورے جوش و خروش سے جاری رہے گا۔ ان پروگراموں کے جشنِ اعزازات/انعامات کی تقریب ۴؍ جولائی کو ٹیگور ہال میں منعقد ہوئی۔ تقریب کے مہمانِ خصوصیس ریاست کے گورنر شری این این ووہرا تھے جنہوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے جہاں نوجوانوں اور طلبہ کی ثقافتی اور ادبی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے اور معیاری پروگرام پیش کرنے پر اپنی مسرت کا اظہار کیا وہیں ان سرگرمیوں کے انعقاد پر اکیڈیمی کو مبارکباد پیش کی اور بتایا کہ اکیڈیمی فن، ثقافت اور زبانوں کے شعبوں میں قابلِ ستائش کارکردگی کا مظاہرہ کر رہی ہے۔ بہرحال، یہ اکیڈیمی کے فرائض منصبی ہیں جن سے عہدہ برآ ہونے کے لئے اکیڈیمی تمام دستیاب وسائل سے بھرپور استفادہ کر رہی ہے اور زمانے کے سرد وگرم کے باوجود آگے بڑھ رہی ہے۔ اس سلسلے میں ثقافتی حلقوں پر بھی یہ ذمہ داری عاید ہوتی ہے کہ وہ ہمیں اپنے بھرپور دستِ تعاون سے نوازیں۔ مقصد صرف ایک ہے۔ ثقافت شناسی اور یہ ہم سبھوں کا مشترکہ مشن ہے۔

☆☆☆

سپیشل رمضان مارکیٹ میں حمد و نعت کی محفلیں

کشمیر ھاٹ میں اکیڈیمی کی طرف سے خصوصی پروگرام

سرینگر// کشمیر ہاٹ میں جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز اور مختلف محکموں کی طرف سے سپیشل رمضان مارکیٹ کا اہتمام کیا گیا جس دوران اکیڈیمی کی طرف سے حمد و نعت اور قوالیوں کی متعدد محفلیں آراستہ کی گئیں اس سلسلے کے افتتاحی پروگرام میں نئی دہلی سے آئے نظامی بندھوؤں نے صوفیانہ قوالی پیش کی جبکہ جھنکار گروپ اور دیگر فنکاروں کی طرف سے بھی حمد و نعت کی محفلیں آراستہ کی گئیں۔ ان پروگراموں کا مشاہدہ ہزاروں شائقین نے کیا اور ثقافتی روایتوں کے فروغ کے لئے ریاستی کلچرل اکیڈیمی اور دیگر اداروں کو مبارکباد پیش کی۔ سپیشل رمضان مارکیٹ کو روایتی انداز سے آراستہ کیا گیا تھا اور جگمگاتی روشنیوں کے بیچ نماز مغرب سے عشاء تک حمد و نعت کی محفلیں منعقد ہوتی رہی۔ ☆☆

ورلڈ تھیٹر ڈے پر اکیڈیمی کے اہتمام سے تقاریب

تھیٹر کے فن کو فروغ دینے کے عزم کا اعادہ

جموں// عالمی تھیٹر ڈے پر ۲۷؍ مارچ کو ریاست میں تھیٹر کی صورتِ حال اور اس کے فروغ کے عنوان سے جموں اینڈ کشمیر اکیڈیمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لینگویجز کے زیر اہتمام ایک باہمی مذاکرے کا انعقاد کیا گیا۔ اس مباحثے میں دیپک کمار، آر ایل بٹ، وکرم شرما، ابھیشیک بھارتی، اضرا اور مشتاق کاک موجود تھے۔ اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے تھیٹر سے جڑے افراد نے کہا کہ تھیٹر کی دنیا میں عالمی سطح پر ہو رہی تبدیلیوں کو زیر نظر رکھتے ہوئے ریاست میں بالخصوص جموں صوبہ میں تھیٹر کی صورتِ حال پر توجہ دی جائے۔ اس موقع پر اکیڈیمی کے سیکریٹری ڈاکٹر عزیز حاجنی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ (باقی صفحہ ۲۳ پر)